چارٹر دفعہ نمبر۵ : کسی شخص کو تشدد اور ظلم کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا اور کسی شخص کے ساتھ غیر انسانی اور ذلت آمیز سلوک نہیں کیا جائے گا یا ایسی سزا نہیں دی جائے گی۔

اسلام : چور کا ہاتھ' اور ڈاکو کا ایک ہاتھ ایک پاؤں کاٹنا' شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنا' قتل عمد میں قاتل کو قصاصاً" قتل کرنا' شرابی اور قاذف کو شریعت کی طرف سے متعین کوڑے لگانا اور اس قسم کے دیگر حدود جو شریعت نے مقرر کیے ہیں ان سب کا نفاذ اسلامی حکومت پر ضروری ہے۔

چارٹر دفعہ نمبر۱۶ : پوری عمر کی مردوں اور عورتوں کو نسل' قومیت یا مذہب کی کسی تحدید کے بغیر باہم شادی کرنے اور خاندان کی بنیاد رکھنے کا حق حاصل ہے۔ شادی' دوران شادی او اس کی تنسیخ کے سلسلے میں وہ مساوی حقوق رکھتے ہیں

اسلام : مسلمان مرد کو صرف مسلمان عورت یا کتابی عورت سے شادی کرنا اور مسلمان عورت کو صرف مسلمان مرد سے نکاح کرنا جائز ہے بس۔ نیز تنسیخ نکاح جس کو شریعت کی اصطلاح میں طلاق کہا جاتا ہے کا حق صرف مرد کو حاصل ہے' عورت کو ہرگز حاصل نہیں۔

چارٹر دفعہ نمبر۱۸ : ہر شخص کو آزادی خیال' آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا حق حاصل ہے۔

اسلام : اتنی آزاد خیالی اور آزادی ضمیر ممنوع ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کی مقدس کتابوں اور اس کے پاک فرشتوں اور اس کے معصوم انبیاء اور صحابہ کرام کی توہین و تنقید تک بات پہنچے۔ نعوذ باللہ منہا۔ نیز مسلمان کو اسلام چھوڑ کر دوسرے مذہب کو اختیار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ خدانخواستہ اگر کوئی مسلمان مرتد ہو جائے اور سمجھانے پر بھی باز نہیں آتا تو فرمان نبوی کے مطابق اسے قتل کیا جائے گا۔

چارٹر دفعہ نمبر۱۹ : ہر شخص کو آزادی رائے اور آزادی اظہار کا حق حاصل ہے

اسلام : ایسی تقریر و تحریر قطعاً" ممنوع ہے جس سے اکثریت کے جذبات مجروح ہوتے ہوں اور امن و سکون غارت ہوتا ہو۔ نیز اسلامی ریاست میں غیر مسلم کو یہ اجازت نہیں کہ وہ مسلمانوں کو کفر کی دعوت دے کر مرتد بنائے۔

چارٹر دفعہ نمبر۲۱ (۱) : ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ براہ راست یا آزادی سے منتخب نمائندوں کے ذریعے اپنے ملک کی حکومت میں حصہ لے

اسلام : اسلامی ریاست میں غیر مسلم کو کلیدی عہدہ و منصب پر فائز کرنا جائز نہیں ہے البتہ نوکری و مزدوری کر سکتا ہے۔

چارٹر دفعہ نمبر۲۱ (۳) : عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہوگی۔ یہ مرضی وقفے وقفے سے اور ایسے صحیح انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عالم گیر اور مساوی رائے دہندگی پر مبنی ہو۔

اسلام : اسلامی ریاست کی بنیاد مغرب سے درآمد شدہ جمہوریت پر رکھنا حرام ہے بلکہ اس کی بنیاد امارت و شورائیت پر ہوگی جس میں عوام کالانعام کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی اس میں کوئی متعین وقفہ ہے بلکہ امیر کا انتخاب غیر متعین وقت کے لیے صائب رائے افراد کریں گے۔

چارٹر دفعہ نمبر۲۵ (۲) : ماں اور بچے کو خصوصی توجہ اور مدد کا حق حاصل ہے' تمام بچے خواہ شادی کے نتیجے میں پیدا ہوں یا بغیر شادی کے پیدا ہوں' یکساں سماجی تحفظ سے بہرہ ور ہونے کا حق رکھتے ہیں۔

اسلام : کسی عورت کو بغیر شادی کے بچے پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اگر کوئی عورت ایسا کرتی ہے تو اسی اسلامی حدود کے تحت سزا ملے گی۔ ایسی بدکاری عورت کو اسلام کوئی تحفظ فراہم نہیں کرتا۔

چارٹر دفعہ نمبر۲۷ (۱) : ہر شخص کو آزادانہ طور پر معاشرے کی ثقافتی زندگی میں حصہ لینے' فنون لطیفہ (مصوری' رقاصی' موسیقی' سے حظ اٹھانے.... .. کا حق حاصل ہے۔

اسلام : اسلام میں مصوری' رقاصی اور موسیقی حرام ہونے کی وجہ سے ان سے حظ اٹھانے کا کوئی حق کسی کو حاصل نہیں بلکہ یہ افعال قطعی ممنوع ہیں۔ کرنے والے تعزیر کے مستحق ہوں گے۔

قاری محمد اشرف خان ماجد انتقال کر گئے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کے فرزند اور مولانا زاہد الراشدی کے چھوٹے بھائی قاری محمد اشرف خان ماجد گزشتہ روز گکھڑ میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۴۸ برس تھی اور وہ ایک عرصہ سے گردہ کی بیماری میں مبتلا تھے۔ گزشتہ جمعہ کو انہیں تکلیف زیادہ ہونے پر لاہور میو ہسپتال میں لے جایا گیا جہاں وہ نصف شب کو انتقال کر گئے۔

قاری محمد اشرف خان ماجد مدرسہ تجوید القرآن گکھڑ میں قرآن کریم کی تدریس کی خدمات سرانجام دے رہے تھے اور جمعیت علماء اسلام اور جہادی تحریکات کے پروگرام میں دل چسپی کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر نے پڑھائی جس میں علاقہ بھر کے سرکردہ علماء کرام' دینی کارکنوں اور شہریوں کی بھاری تعداد نے شرکت کی اور اس کے بعد انہیں گکھڑ کے قبرستان میں والدہ مرحومہ کے قریب سپرد خاک کر دیا گیا۔ پاکستان شریعت کونسل کے مرکزی امیر حضرت مولانا فداء الرحمن درخواستی' صوبائی امیر قاری سعید الرحمن اور سیکرٹری جنرل مولانا قاری جمیل الرحمن اختر نے مرحوم کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث اور مولانا راشدی سے تعزیت کی ہے اور مرحوم کی مغفرت اور بلندی و درجات کے لیے دعا کی ہے۔